1 اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتْ ☆ یقیناً اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

(بخاری جلد 1 صفحہ 56 باب کیف بدأ الوحی الی رسول اللہ)

2 اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ ☆ دعا عبادت کا مغز ہے۔ ☆ (ترمذی جلد 2 صفحہ 647 باب ما جاء فی فضل الدعاء)

3 اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّةِ اَوْحُفْرَةٌمِّنْ حُفَرِالنَّارِ ☆ (ترمذی جلد2 صفحہ524 ابواب صفت القیامۃ)

یقیناً قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔

4 اَلْاَنْبِیَاءُ اَحْیَاءٌ فِیْ قُبُوْرِهِمْ یُصَلُّوْنَ ☆

انبیاء کرامؑ اپنی قبروں میں زندہ ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں۔

(مسند ابو یعلیٰ موصلی جلد 6 صفحہ 147 ثابت عن انس۔ حیات انبیاء للبیہقی مترجم صفہ29)

5 مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عِنْدَ قَبْرِیْ سَمِعْتُهٗ وَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ نَائِیًا اُبْلِغْتُهٗ ☆

(البیہقی جلد2 صفحہ218 باب فی تعظیم النبی ﷺ واجلا له و توقیره)

جس نے میری قبر کے پاس مجھ پر درود پڑھا اس کو میں خود سنتا ہوں اور جس نے دور سے مجھ پر درود پڑھا وہ مجھ تک پہنچا دیا جاتا ہے۔

6 اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَالْاَنْبِیَاءِ ☆ (ابوداؤد جلد 1 صفحہ 224 باب فی الاستغفار)

بیشک اللہ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ نبیوں کے جسموں کو کھائے۔

7 مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَیْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ ☆ (بخاری جلد 1 صفحہ 474 باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فهومردود۔ مسلم جلد2 صفحہ 77 باب نقض الاحکام الباطنۃ و رد محدثات الامور)

جس نے ہمارے اس معاملہ (دین) میں نئی بات پیدا کی جو اس سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔

8 لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَلَا صَلٰوةً وَ لَا حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَلَا جِهَادًا وَلَا صَرْفًا وَلَا عَدْلًا یَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِیْنِ ☆ (ابن ماجه صفحہ6 باب اجتناب البدع والجدل)

اللہ تعالیٰ کسی بدعتی کا روزہ، نماز، حج، عمرہ، جہاد، فرض، نفل (غرض کوئی نیک عمل) قبول نہیں فرماتے، وہ (بدعتی) اسلام سے اسطرح نکل جاتا ہے جس طرح بال آٹے سے نکل جاتا ہے۔

9 اَلْحَیَاءُ شُعْبَةٌمِّنَ الْاِیْمَانِ ☆ حیا ایمان کا ایک مہتم بالشان حصہ ہے۔

(مسلم جلد 1 صفحہ47 باب بیان عدد شعب الایمان ، ابو داؤد جلد 2 صفحہ 298 باب فی رد الارجاء)

10 اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ وَ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ ☆ (نسائی جلد 1 صفحہ 5 الترغیب فی السواک)

مسواک منہ کو پاک کرنے اور رب کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔

11 اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْكُمْ مَنْ فِی السَّمَاءِ ☆ (ترمزی جلد 2 صفحہ456 باب ماجاء فی رحمۃالناس)

تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا (اللہ تعالیٰ) تم پر رحم کرے گا۔

12 رِضَا الرَّبِّ فِیْ رِضَا الْوَالِدِ وَ سَخَطُ الرَّبِّ فِیْ سَخَطِ الْوَالِدِ

رب کی رضامندی والد کی رضامندی میں ہے اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔

(ترمذی جلد 2 صفحہ54 4 باب ما جاء من الفضل فی رضا الوالدین)

13 مَنْ سَتَرَ عَلٰى مُسْلِمٍ فِى الدُّنْيَا سَتَرَاللّٰهُ عَلَيْهِ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ☆

(ترمزی جلد 2صفحہ457باب ما جاء فی الستر علی المسلمین)

جودنیامیں کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے گا اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے عیب کو چھپائے گا۔

14 اٰيَةُالْمُنَافِقِ ثَلٰثٌ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَاوُتُمِنَ خَانَ

منافق کی تین نشانیاں ہیں جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، جب وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے، اور جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرتا ہے۔ (بخاری جلد 1 صفحہ 66 باب علامة المنافق، مسلم جلد 1 صفحہ 56 باب خصال المومن)

15 اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مَنْ بَدَأَهُمْ بِالسَّلَامِ☆(ابوداودجلد2صفحہ365باب فی فضل من بدأ بالسلام)

یقیناً لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ نزدیک وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

16 اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ مَادَامَ وَاِنْ قَلَّ ☆ (بخاری جلد2صفحہ 394باب الجلوس علی الحصیر)

اللہ کے نزدیک سب سے محبوب اعمال وہ ہیں جو ہمیشہ ہوں اگرچہ تھوڑے ہوں۔

17 اَلتَّاجِرُالصُّدُوْقُ الْاَمِيْنُ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ

سچا امانت دار تاجر، نبیوں، صدیقین اور شہدا کے ساتھ ہوگا۔

(ترمذی جلد 1 صفحہ 360 باب ما جاء فی التجار و تسمیة النبی ﷺ ایاهم)

18 مَنْ صُنِعَ اِلَيْهِ مَعْرُوْفًا فَقَالَ لِفَاعِلِهٖ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَقَدْ اَبْلَغَ فِى الثَّنَاءِ

جس کے ساتھ کوئی بھلائی کی گئی ہو تو اس نے اس بھلائی کرنے والے سے کہا اللہ تعالیٰ تجھے اچھا بدلہ دے تو اس نے تعریف کرنے میں مبالغہ کردیا۔

(ترمذی جلد 2 صفحہ 467 باب ما جاء فی الثناء بالمعروف)

19 اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَ يَدِهٖ

مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(بخاری جلد 1 صفحہ 62 باب المسلم من سلم المسلمون من لسانة و یده، ترمذی جلد 2 صفحہ 546 باب ما جاء المسلم من سلم المسلمون من لسانه و یده)

20 اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ ☆ (ابن ماجه صفحه 313 باب الزکر التوبة)

گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

21 اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَ اَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ☆

(ترمزی جلد 2صفحہ649باب ما جاء ان دعوة المسلم مستجابة)

سب سے افضل ذکر لا الہ الا اللہ ہے، اور سب سے افضل دعا الحمد للہ ہے۔

22 مَثَلُ الَّذِىْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِىْ لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

مثال اس شخص کی جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور اس شخص کی جو ذکر نہیں کرتا زندہ اور مردہ کی مثال ہے۔

(بخاری جلد 2 صفحه74 4 باب فضل ذکرالله تعالیٰ)

23 طُوْبٰى لِمَنْ وَجَدَ فِىْ صَحِيْفَتِهٖ اِسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا ☆ (ابن ماجه صفحه 271 باب الاستغفار)

خوشخبری ہے اس شخص کیلئے جو اپنے نامۂ اعمال میں زیادہ استغفار پائے گا۔

24 مَنۡ یَضۡمَنُ لِیۡ مَا بَیۡنَ لِحۡیَیۡهِ وَمَا بَیۡنَ رِجۡلَیۡهِ اَضۡمَنُ لَهُ الۡجَنَّةَ☆

(بخاری جلد2صفحه485باب حفظ اللسان)

جو مجھے زبان اور شرمگاہ کی ضمانت دے گا تو میں اسکو جنت کی ضمانت دوں گا۔(فرائض و واجبات کے بعد)

25 اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطۡفِئُی غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدۡفَعُ مِیۡتَةَ السَّوۡءِ

یقیناً صدقہ رب کے غصے کو ٹھنڈا کرتا ہے۔اور بری موت کو دور کرتا ہے۔

(ترمذی جلد 1 صفحه 261 باب ما جاء فی فضل الصدقة)

26 اُعۡطُوۡاالۡاَجِیۡرَ اَجۡرَهٗ قَبۡلَ اَنۡ یَّجُفَّ عِرۡقُهٗ ☆ (ابن ماجه صفحه 176 باب اجراء الاجراء)

مزدور کو اسکی مزدوری اسکا پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دو۔

27 کَفٰی بِا لۡمَرۡءِ کَذِبًا اَنۡ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ ☆ (مسلم جلد 1 صفحه 8 باب النہی عن الحدیث بکل ما سمع)

آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ سنی سنائی بات آگے بیان کردے۔

28 لَا تُظۡهِرِالشِّمَاتَةَ لِاَخِیۡکَ فَیَرۡحَمُهُ اللّٰه وَیَبۡتَلِیۡکَ ☆ (ترمذی جلد 2 صفحه 529 ابواب صفة القیامة)

اپنے بھائی کی تکلیف پر خوش مت ہو، پس اللہ تعالیٰ اس پر رحم کریگا اور تجھے (تکلیف میں) مبتلا کردے گا۔

29 مَنۡ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلۡیَتَبَوَّاۡ مَقۡعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

جس نے جان بوجھ کر مجھ (محمد ﷺ) پر جھوٹ بولا اسکو چاہیئے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

(بخاری جلد1 صفحه81 باب اثم من کذب علی النبی ﷺ، مسلم جلد1صفحه7باب تغلیظ الکذب علی رسول الله ﷺ)

30 خَیۡرُکُمۡ مَنۡ تَعَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ وَ عَلَّمَهٗ ☆ تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سیکھائے۔

(بخاری جلد 2 صفحه 224 باب خیرکم من تعلم القران و علمه، ترمذی جلد 2 صفحه 583 باب ما جاء فی تعلیم القران)

31 اِنَّ اَطۡیَبَ مَا اَکَلۡتُمۡ مِنۡ کَسۡبِکُمۡ ☆ (ترمذی جلد1صفحه384باب ما جاء ان الوالد یاخذ من مال ولده)

تمہارا سب سے بہترین مال وہ ہے جو تم اپنی کمائی سے کھاتے ہو۔

32 مَنۡ لَّمۡ یَشۡکُرِالنَّاسَ لَمۡ یَشۡکُرِاللّٰهَ ☆ (ترمذی جلد 2 صفحه 459 باب ما جاء فی الشکر لمن احسن الیک)

جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔

33 مَنۡ مَّاتَ وَ لَمۡ یَغۡزُوَلَمۡ یُحَدِّثۡ نَفۡسَهٗ بِغَزۡوٍ مَاتَ عَلٰی شُعۡبَةٍ نِفَاقٍ☆

(ابوداود جلد1 صفحه361باب کراهیة ترک الغزو)

جو شخص اسطرح مرا کہ اس نے نہ کبھی جہاد کیا اور نہ جہاد کرنے کا اپنے دل میں پختہ ارادہ کیا تو وہ نفاق کی ایک قسم پر مرا۔

34 مَنۡ دَلَّ عَلٰی خَیۡرٍ فَلَهٗ مِثۡلُ اَجۡرِ فَاعِلِهٖ ☆ (ابو داؤد جلد 2 صفحه 358 باب فی الدال علی الخیر)

جس نے کسی بھی بھلائی پر رہنمائی کی، پس اُس کیلئے اِس (بھلائی) کے کرنے والے جیسا اجر ہوگا۔

35 عَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ ثَلَاثُوْنَ كَذَّابُوْنَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهٗ نَبِيٌّ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ۔ (ترمذی جلد 2 صفحہ 492 باب ما جاء لا تقوم الساعة حتی یخرج کذابون)

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہونگے، ہر ایک کہے گا کہ میں نبی ہوں، حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

36 عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِانْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِيْ وَلَا نَبِيَّ۔ ☆ (ترمذی جلد 2صفحہ500 باب ذھبت النبوة و بقیت المبشرات)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ رسالت اور نبوت ختم ہو چکی ہے پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہے اور نہ نبی۔

37 عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَنْبَغِيْ لِقَوْمٍ فِيْهِمْ اَبُوْبَكْرٍ رضی اللہ عنہ اَنْ يَّؤُمَّهُمْ غَيْرُهٗ۔

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس جماعت میں ابوبکرؓ موجود ہوں تو مناسب نہیں کہ انکے علاوہ کوئی شخص امام بنے۔ ☆ (ترمذی جلد 2 صفحہ 686 مناقب ابی بکر الصدیق)

38 مَحْمُوْدُبْنُ لَبِيْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهٗ ثَلَاثَ تَطْلِيْقَاتٍ جَمِيْعًا فَقَامَ غَضْبَانًا ثُمَّ قَالَ اَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَنَا بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ حَتّٰى قَامَ رَجُلٌ وَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلَا اَقْتُلُهٗ ☆ (نسائی جلد 2 صفحہ 99 الثلث المجموعة وما فیه من التغلیظ)

محمود بن لبیدؓ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ کو اطلاع ملی ایک آدمی کے بارے میں کہ اس نے اپنی بیوی کو اکٹھی تین طلاقیں دے دی ہیں تو رسول پاک ﷺ غصے سے اٹھ کھڑے ہوئے پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا میری موجودگی میں اللہ کی کتاب کے ساتھ کھیلا جا رہا ہے حتی کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ حضرت ﷺ کیا میں اس شخص کو قتل نہ کر دوں۔

39 مَنْ كَانَ لَهٗ اِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْاِمَامِ لَهٗ قِرَاءَةٌ ☆ (ابن ماجه صفحه 61 باب اذا قرأ الامام فا نصتوا)

جس کا امام ہو تو امام کی قرأت اس (مقتدی) کی قرأت ہے۔

40 عَنْ جَابِرِبْنِ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَالِيْ اَرَاكُمْ رَافِعِيْ اَيْدِيْكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ اُسْكُنُوْا فِي الصَّلٰوةِ ☆ (مسلم شریف جلد 1 صفحه 181 باب الامر با لسكون فی الصلاة)

حضرت جابر بن سمرةؓ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے پھر فرمایا کہ مجھے کیا ہوا میں تم کو دیکھ رہا ہوں تم اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے ہو گویا شریر گھوڑوں کی دُمیں ہیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

41 عَنْ جَا بِرِبْنِ سَمُرَةَ ؓ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قُلْنَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُاللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُاللّٰهِ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلَى الْجَانِبَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَامَ تُوْمُوْنَ بِاَيْدِيْكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ اِنَّمَا يَكْفِىْ اَحَدَكُمْ اَنْ يَّضَعَ يَدَهٗ عَلٰى فَخِذِهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلٰى اَخِيْهِ مَنْ عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ ☆ (مسلم شریف جلد 1 صفحه 181 باب الامر با لسکون فی الصلاۃ)

حضرت جابر بن سمرۃ ؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول پاک ﷺ کے ساتھ نماز ادا کرتے تھے ہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تھے اور اپنے ہاتھ سے دونوں طرف اشارہ کرتے تھے۔تو رسول پاک ﷺ نے فرمایا تم اپنے ہاتھوں سے اسطرح اشارہ کرتے ہو جس طرح سرکش گھوڑے کی دم۔تم میں سے ہر ایک کے لئے کافی ہے کہ وہ اپنا ہاتھ اپنی ران پر رکھے پھر اپنے بھائی پر دائیں طرف اور بائیں طرف سلام کرے۔